مصروف حضرات کیلئے عشرۂ ذی الحجہ سے فائدہ اٹھانے کا آسان دستور العمل

از افادات: شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

اگر وقت کی قلت یا گھریلو اور کاروباری ذمہ داریوں کی بناء پر زیادہ وقت عبادات کو نہ دے سکیں تب بھی مندرجہ ذیل اعمال کے اہتمام سے ان شاء اللہ اس عشرہ کی برکات کسی حد تک حاصل کی جاسکتی ہیں۔

- پانچ وقت باجماعت نمازوں کا اہتمام کریں (خواتین گھر میں اول وقت میں ادا کریں)
- ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کا خصوصی اہتمام کریں ورنہ محنت کے باوجود عبادات کا نور اور حقیقی نفع حاصل نہیں ہوگا، بالخصوص اپنی نظروں اور زبان کی حفاظت کریں۔
- ذوالحجہ کا چاند دیکھنے سے لیکر قربانی کرنے تک اپنے جسم کے بال اور ناخن نہ تراشیں یہ مستحب عمل ہے۔
- فرض نمازوں کے بعد تسبیح فاطمی (سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر)
- کم از کم یوم عرفہ یعنی ۹ ر ذوالحجہ کا روزہ، ورنہ اس عشرے میں جتنے روزہ رکھ سکیں اتنا بہتر۔
- چلتے پھرتے زیادہ سے زیادہ "اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ" کا ورد۔
- چلتے پھرتے زیادہ سے زیادہ تیسرے کلمے کا ورد "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ"۔
- چلتے پھرتے درود شریف کا ورد
- کم از کم ۱۵-۱۰ منٹ روزانہ ترتیب سے تلاوت قرآن کا اہتمام
- نماز مغرب میں ۳ر فرض، ۲ر سنت، اور ۲ر نفل کے بعد ۲ر نفل مزید نماز اوابین کی نیت سے ادا کرلیں۔
- نماز عشاء میں ۴ر فرض، ۲ر سنت کے بعد وتر سے پہلے ۲-۴ ر رکعات تہجد کی نیت سے ادا کرلیں اس کے بعد وتر ادا کرلیں، اگر رات میں توفیق ہوجائے تو مزید رکعات تہجد ادا کرلیں عشاء کے ساتھ ادا کرنے سے کم از کم تہجد سے محرومی نہیں ہوگی۔
- حسب استطاعت صدقہ وخیرات کریں۔
- رات کو سونے سے پہلے تسبیح فاطمی، درود شریف، استغفار اور دعا۔
- اور سب سے بڑھ کر کوشش کریں کہ اپنی زبان یا کسی عمل سے کسی دوسرے کو ادنیٰ تکلیف بھی نہ پہنچے اور پہنچ جائے معافی مانگنے میں دیر نہ کریں۔

یاد رکھیں۔ اللہ کے بندوں کو تکلیف پہنچا کر اللہ کی رضا کا حصول ناممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

منجانب

مولانا محمد ایاز صاحب نعمانی گوا

خلیفہ مجاز حضرت مولانا شاہ سید بلال حسنی صاحب تھانوی دامت برکاتہم

ناشر

مجلس اشاعۃ السنۃ ماپسا گوا

www.islahedill.com